Extraordinary Gazette
Rampur State.

غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۲۲ | مطبوعہ روز یکشنبہ تاریخ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | جلد ۹

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء

ملازمان پولیس جو سڑکوں پر مامور ہیں ان کو بموجب قواعد مسلکہ روبکار ہٰذا کی پابندی کرنا چاہیئے۔ اگر اس کے خلاف دیکھا گیا تو باعث تدارک ہوگا۔ اور ملازمان میونسپلٹی بھی جو قواعد ان کے متعلق ہیں ان کی پابندی کریں گے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر بھی اپنے ماتحتوں کی نگرانی رکھیں گے اور میونسپل سکریٹری صاحب ملازمان میونسپلٹی کے ذمہ دار ہوں گے اور یہ دونوں کو تاکید کے ساتھ ان اصول کا پابند رہنا ہوگا۔ صاحب ملٹری سکریٹری

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	فرائض کانسٹبلان ٹریفک بازار	[illegible]
۲	ڈیوٹی کانسٹبلان پولیس	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible] ڈاکٹر محمد [illegible] افسر	[illegible]
۸	[illegible] دفتر [illegible]	[illegible]
۹	نسبت [illegible] عالیجناب ولیعہد بہادر [illegible]	[illegible]
۱۰	نسبت [illegible]	[illegible]
۱۱	[illegible]	[illegible]
۱۲	نسبت [illegible] سپرنٹنڈنٹ [illegible]	[illegible]
۱۳	نسبت [illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]

ان قواعد کو شامل قانون میونسپلٹی کرادیں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل بغرض اطلاع و کاروائی صاحب منسٹری سکریٹری بہادر کے پاس اور ایک نقل سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو اور بہ ارسال اطلاع عام ایک نقل درج گزٹ کیجائے سر رشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط نواب ولیعہد صاحب بہادر

فرائض کنسٹیبلان جنکی نوکری سڑک یا بازار پر ہو

(۱) وردی صاف اور ستھری پہن کر نوکری پر جانا چاہیے۔

(۲) مہذب طریقہ سے لوگوں کے سوال کا جواب دینا راستہ وغیرہ بتانا اور بوقت ضرورت ان کی مدد کرنا۔

(۳) کسی صورت میں مشتعل ہونا چاہیئے نہ غصہ کرنا چاہیے بلکہ اپنے مزاج پر قابو رکھنا چاہیئے اور ٹھنڈے دماغ سے کام کرنا چاہیے۔

(۴) لوگوں کو امداد دینے کی غرض سے جہاں تک ممکن ہو مختلف سڑکوں راستوں و دیگر ضروری مقامات مثلاً ریلوے اسٹیشن ڈاک خانہ تار گھر و عدالتی دفتر اور افسران ریاست کے مقامات قیام سے واقف رہنا چاہیئے۔

(۵) جب گاڑیوں کا انتظام کرتے ہوں تو تیزی کے ساتھ سڑک پر ٹہلنا چاہیئے نہ کہ بیٹھے یا بیٹھ جانے یا لوگوں سے آپس میں بات چیت کرنے کی حالت ہو۔

(۶) جہاں کہیں سنتری کے لئے لکڑی کا چھوٹا سا بکس ہو۔ اسکو دھوپ اور بارش سے بچنے کے لئے کام میں لا سکتا ہے۔ بشرطیکہ گاڑیوں کے انتظام سے فرصت ہو

(۷) کنسٹیبلان اس قابل ہونا چاہیئے کہ ہندوستانی و انگریزی لکھ پڑھ سکیں اور ان کو ایک ایک پاکٹ بک اور پنسل رکھنا چاہیئے۔ جو کہ ضروری باتیں ہوں ان کو نوٹ کرنا ہو درج کر لیویں۔ معائنہ کنندہ کو بھی ان باتوں کا اندراج کرنا چاہیئے۔

(۸) اگر مدد کی ضرورت ہو تو اپنی سیٹی سے متواتر آواز دے۔

(۹) اس کو دیکھنا چاہیئے کہ پیدل چلنے والے، گھوڑے کے سوار، یا گاڑی والے سڑک کے قواعد کی پابندی کرتے ہیں! یا نہیں؟

(۱۰) کنسٹیبلان کو جنکی نوکری بڑے بازاروں میں ہو چاہیئے کہ پیدل چلنے کے راستہ پر بھیڑ ہونے یا راستہ روک کر سودا فروخت ہونے سے روکیں یا بلا ضرورت دیر تک گاڑی کھڑی رکھنے سے منع کریں۔ تاکہ پیدل چلنے والوں یا دوسرے گاڑی والوں کے لئے رکاوٹ نہ ہونے پائے۔

(۱۱) پیدل چلنے والوں اور بوجھ کی دستی گاڑی والوں کو جہاں تک ممکن ہو سڑک کا بیچ چھوڑ کر چلنے کی تحریک کرنا چاہیئے سڑک کا بیچ کا حصہ گاڑیوں کے لئے صاف رکھنا چاہیئے۔ کنسٹیبل جس کی نوکری سڑک کی چوراہے پر ہو۔ ضعیف کمزور پیدل چلنے والوں کو سڑک پار کرنے میں مدد دیں۔ بلا ضرورت دخل نہ دینا چاہیئے۔ اور جب کہ مجبوراً دخل دینا پڑے تو شائستگی کے ساتھ دخل دینا چاہیئے۔ اس طریقہ سے کہ کسی کو برا معلوم ہو اور وہ مقابلہ کے لئے آمادہ ہو جائے روکنے یا پیچھے ہٹانے کے لئے ان کو گھوڑوں کی لگام نہ پکڑنا چاہیئے کیونکہ اس سے اندیشہ حادثہ اور پولیس پر حملہ کا رہتا ہے تاوقتیکہ یہ کارروائی خطرہ کو بروقت دفع کرنے کے لئے ضروری نہ ہو یا جبکہ کوچبان باوجود ہدایت کے قواعد کی پابندی نہ کرے کسی صورت میں لگام کو نہ پکڑنا چاہیئے ورنہ کوچبان کو کوچ بکس سے اتارنا چاہیئے۔ اگر کسی گاڑی کے روکنے کی ضرورت ہو۔ تاکہ ڈرائیور کا نام اور پتہ لکھ لیا جائے یا اس سے کچھ دریافت کیا جائے یا کسی مستعدی سے گاڑی کو اس قدر فاصلہ سے ہٹا کر بچانا چاہیئے کہ اس کے روکنے سے ٹریفک کے رک جانے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

(۱۲) حادثہ واقع ہونے کی صورت میں کانسٹیبل کو ذیل کی باتوں کو نوٹ کرنا چاہیئے

الف:- نام و پتہ ان لوگوں کا جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا ہو

ب:- سڑک کا وہ کنارہ جس پر عین قبل حادثہ گاڑی چل رہا تھا اور سمت جس طرف وہ جا رہا تھا۔

ج:- سڑک کی حالت سڑک کی چوڑائی وغیرہ کے۔

د:- ڈرائیور نے ہٹنے بچنے کے بارہ میں گھنٹی یا آواز وغیرہ سے کیا اشارہ دیا تھا

(ہ) اگر حادثہ اندھیرے میں واقع ہو تو مطابق قاعدہ گاڑی میں روشنی تھی یا نہیں

و:- آیا دوسرا فریق سڑک کے مناسب رستہ پر تھا اور کسی قسم کی روشنی دکھلا رہا تھا یا نہیں

ز:- گاڑی کے اقسام و شناخت کے اعداد معہ ڈرائیور کے نام و پتہ کے

ح:- اگر حادثہ سنگین ہے تو کانسٹیبل کو دیکھنا چاہیئے کہ مضروب کے پاس مجمع نہ ہو۔ ورنہ ہوا بند ہو جائے گی۔ اور نگرانی رکھے کہ اس کا کوئی مال ضائع نہ ہونے پائے۔ اگر کانسٹیبل تنہا ہے تو ابتدائے ڈاکٹری مدد پہنچائے اور مضروب کو شفاخانہ پہنچانے کا انتظام کرے اور کوئی دوسرا کانسٹیبل جو وہاں موجود ہو تو یہ خیال رکھے کہ اس اثنا میں لوگوں سے گواہی کرنے کا مقدمہ نہ اٹھایا جاتا۔

(۱۳) دیکھتا رہے کہ کوچبان غفلت سے یا بغیر سہارے گاڑی نہ چھوڑیں جس سے دوسری گاڑی یا راستہ پر لوگوں کو خطرہ ہو

(۱۴) دیکھتا رہے کہ گاڑیاں شاہراہ عام پر ممنوع مقاموں پر کھڑی نہ ہونے پائیں اور کوئی ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر نہ جائے کیونکہ یہ اکثر باعث حادثہ ہوتا ہے۔

(۱۵) دیکھتا رہے کہ کرایہ کی گاڑیاں خالی ہونے پر اپنے کھڑے ہونے کے مقام پر جاتے ہیں

کہ نہیں شارع عام پر کرایہ کے لئے اِدھر اُدھر بلا ضرورت نہ پھریں۔

(۱۶) دیکھنا ہوگا کہ آہستہ چلنے والی گاڑیاں مثلاً بیل گاڑی، ہاتھ گاڑی وغیرہ اور تمام بوجھی سڑک کے کنارے چلتی ہیں تاکہ تیز چلنے والے ٹریفک کے لئے ان کے پاس سے گزر جائیں۔

(۱۷) ٹھیلے یا گھیروں کی تمام ایسی رکاوٹ کا انتظام کرے جس سے آمدورفت میں خلل پڑنے کا احتمال ہے۔ دوکانوں کے سامنے بلا ضرورت جمع ہونے کی طرف بھی توجہ کرے۔

(۱۸) ان گاڑیوں کا بھی خیال رکھے جس میں چونہ کنکر لدا ہو۔ اور دیکھے کہ ان میں پیچھے تختہ کنکر گرنے سے روکنے کے لئے لگا ہے کہ نہیں۔

(۱۹) یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ گاڑی چلانے والے اپنے بائیں جانب چلاتے ہیں یا نہیں۔ اور جو مال یا مسافر اس جگہ سے گزریگا اس کی بھی نگرانی کریگا۔ اگر جنگ لگ جائے یا قتل یا سنگین بلوہ ہو جائے اس وقت اپنی جگہ چھوڑیگا اور اپنے تھانہ میں اطلاع کریگا ورنہ وقت تبدیلی ڈیوٹی کرے۔ کل باتوں کی اطلاع اپنے افسر اسٹیشن سے کریگا۔

(۲۰) جہاں تین یا چار سڑکوں کا اتصال ہوگا اس جگہ کانسٹبل ہر طرف سے آنے والی گاڑیوں اور ٹریفک پر نظر رکھیگا۔ اگر دو اطراف سے گاڑیاں آتی ہوں تو حسب حالت اپنے دائیں بائیں ہاتھوں کو اشارہ کنندوں کی سیدھ میں لے آئے گا۔ اس صورت میں اس کے سامنے اور پشت کی جانب جو گاڑیاں ہوں گی فوراً رک دی جائیں گی۔ دونوں ہاتھ سے اشارہ کرکے دوسری گاڑیوں وغیرہ کو گزر جانے کی اجازت دے گا۔ جو اس کی دائیں بائیں جانب سے آ رہی ہوں گی۔ اس طرح ہر چہار سمت کے ٹریفک کو باری باری دو حصوں میں تقسیم کرکے گزرنے کی اجازت دیتا رہے گا۔

(۲۱) جہاں کہیں سڑک میں ایسے موڑ ہوں جہاں ایک طرف سے آنے والی گاڑی دوسری طرف سے آنے والی گاڑی کو نہ دیکھ سکے اس جگہ پر بھی کانسٹبل کو ہر وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جو گاڑی بھی کسی طرف سے آئے اسے گزر جانے یا رک دی جانے کا اشارہ کرنا لازمی ہے۔ مثلاً کے طور پر سرکاری [illegible] کا وہ موڑ جو قلعہ معلی کے مغربی گوشہ کے مقابل ہے جہاں سے ایک سڑک بجانب صدر کو ایک ڈاکخانہ کو ایک مستی گنج کو جاتی ہیں۔ وہاں جو کانسٹبل کھڑا ہو اسکا فرض ہوگا کہ ہر [illegible] جب کوئی گاڑی ڈاکخانہ کی طرف سے آئے کہ دیکھے کہ موڑ پر کوئی دوسری گاڑی بجانب صدر کی سمت یا مستی گنج کی طرف سے تو نہیں آرہی ہے اور اس گاڑی والے کو حسب حالت روک دینے یا موڑ سے گزر جانے کا اشارہ کرے۔ اگر روکنے کا اشارہ کرنا ہو تو داہنا بازو اشارہ کنندوں کی سیدھ میں لے آئے اور داہنے ہاتھ سے مستی گنج یا بجانب صدر کی سمت جانے والی گاڑیاں [illegible] انہیں گزر جانے کا اشارہ دے۔

(۲۲) ہر گاڑی یا موٹر چلانے والے کا فرض ہو کہ کسی موڑ پر پہنچے تو داہنی بائیں جانب جدھر پھرنے کا ارادہ ہو اپنے بازوؤں کو کندھوں کی سیدھ میں بڑھائے تاکہ کانسٹبل کو معلوم ہو جائے کہ گاڑی کس طرف جائے گی اور وہ اس کے مطابق انتظام کرے۔ اگر سیدھا نکل جانا ہو تو گاڑیاں سامنے کی طرف اشارہ کرے گا۔ اور اگر کسی ایسی جگہ رکنا ہو جہاں بھیڑ کی وجہ سے عقب میں آنے والی گاڑیوں یا اور ٹریفک کے تصادم کا خطرہ ہو تو ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ ہاتھ کی ہتھیلی سامنے ہوگی۔

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ مئی ۱۹۲۷ء

بسلسلہ روبکار ہائے مشترکہ قوانین پولیس وغیرہ جاری شدہ سابق بنظر مسودہ انتظام منظور کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ:۔

رامپور شہر میں جس جگہ سڑکوں کی چوتھے اتصال ہو اور جہاں جہاں سواری و پیدل چلنے والوں کا زیادہ ہجوم ہوتا ہے وہاں پولیس کے کانسٹبل ڈیوٹی پر ہونگے۔ دن رات میں کسی وقت وہ جگہیں خالی نہ رہنا چاہیئے۔ کانسٹبل ان فرائض کو انجام دیں گے۔ جن کی نسبت پہلے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ یعنی ہر طرف سے پیدل و سوار آنے جانے والے کا انتظام رات کو ہر قسم کی گاڑیوں وغیرہ پر روشنی نہ ہونے کی رپورٹ۔ گاڑیوں کے بے تحاشہ دوڑائے جانے اور موٹروں کی مقررہ رفتار سے زیادہ چلائے جانے کی رپورٹ۔ بیل گاڑیوں کے اوپر چلنے کی روک تھام۔ راستہ بتانا یا دیگر فرائض کی ادائگی۔ ریلوے اسٹیشن پر جس کانسٹبل کی ڈیوٹی ہوگی وہ تمام کرایہ کی شکرم گاڑیوں یعنی [illegible] تانگوں اور سواریوں کو عمارت اسٹیشن کے شمالی جانب آگے پیچھے ایک قطار میں سڑک کے داہنے طرف کھڑا کرے گا۔ پرائیویٹ موٹریں یا گاڑیاں بائیں طرف قطار میں کھڑی ہوں گی درمیان میں سڑک خالی رہے گی سب سے آگے والی گاڑیاں دونوں طرف برساتی سے کم از کم دس گز فاصلہ سے ہوں گی پرائیویٹ گاڑیوں پر سوار ہونے والے جب اسٹیشن سے نکلیں گے تو ان کی سواری کانسٹبل جاکر برساتی میں کھڑی کرے گا اور اس طرح باری باری روانہ کرے گا۔ کرایہ کی گاڑیاں برساتی کی باہر کی طرف گزر کر شہر کی طرف روانہ ہوتی جائیں گی۔ کسی گاڑی کو جب تک کہ کانسٹبل نہ بلائے یا جب مسافر بیٹھ نہ چکے ہوں اپنی جگہ چھوڑنے کا اختیار نہ ہوگا۔ سوائے اس حالت کے کہ سواریاں ویٹنگ روم سے نکل کر گاڑی میں بیٹھنا چاہیں۔ اس وقت کانسٹبل مطلوبہ گاڑی کو بلا دے گا۔

مندرجہ ذیل مقامات پر ہر وقت کانسٹبل کا حاضر رہنا ضروری ہے جسے لازم ہوگا کہ ادھر اُدھر بیٹھ کر وقت نہ گزارے بلکہ کھڑا رہے اور ٹریفک کا خیال رکھے۔

(۱) ریلوے اسٹیشن

(۲) چوک نزد بنگلہ صاحب موٹر انجینئر جہاں شاہ آباد و اسٹیشن خاص باغ [illegible]

شاہ آباد دروازہ سے آگرہ سڑک جاتی ہیں

(۳) مال روڈ ۔ منشری لائن روڈ ۔ اور محمد علی خاں شاہ روڈ کے جائے اتصال نزد دروازہ خاص باغ ۔

(۴) نواب دروازہ ۔

(۵) صاحب پرائیوٹ سکرٹیری بہادر کے مکان کے قریب جہاں سے راستہ زینہ حمام کو جاتا ہے سڑک کا وہ گوشہ

(۶) مسٹن گنج و بازار کا چوراہہ ۔ یہاں دو کانسٹبل رہیں گے

(۷) قلعہ معلے کا وہ کونہ جس کے سامنے صاحب سکرٹیری بہادر تعمیرات کا مکان ہے ۔

(۸) دروازہ کچہری صدر ۔ صرف دن میں ۔

(۹) قلعہ معلی کا گوشہ جو بازار قودرہ میں نزد دروازہ جامع مسجد ہے ۔

(۱۰) قلعہ معلی کا وہ مشرقی کونہ جہاں گویا تالاب ڈاک خانہ اور بذریہ ملاظریت کو جاتی ہوئی سڑکوں کی جائے اتصال ہے ۔

(۱۱) پھاٹک متصل فیل خانہ ۔ دروازہ باغیچہ عبد اللہ خاں

(۱۲) شاہ آباد دروازہ

(۱۳) پھاٹک پیش حضور تحصیل ۔

(۱۴) چوک شمالی بازار نصر اللہ خاں شاہ آباد دروازہ پچھواڑہ تحصیل اور اصطبل سے آتی ہوئی سڑکوں کی جائے اتصال ہے ۔

(۱۵) ہائی اسکول کے دروازے پر ایک کانسٹبل صرف دن کے وقت رہا کرے ۔

(۱۶) جہاں جہاں پینٹھ ہوا کرے وہاں جب تک پینٹھ رہے پولیس کا انتظام کیا جائے ان کے علاوہ جن جگہوں پر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مناسب سمجھیں کانسٹبل متعین کریں

موسم گرما میں پانچ بجے بعد دوپہر کے اور موسم سرما میں چار بجے سے شام تک چار سوار ان موننٹڈ پولیس حسب مندرجہ بالا مقامات تقسیم کر دئے جائیں وہ دو دو مل کر ان مقامات کے درمیان گشت کریں ہر ایک کانسٹبل کے پاس چند روپیں ... قیام کر کے ان کے کام میں مدد دیں اور ہر روانہ ہو جائیں ۔ اس میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ جس خاص وقت میں کسی جگہ پر سب سے زیادہ ہجوم ہو تو سب سے اسی وقت ماؤنٹڈ پولیس کا سوار اس جگہ پہنچے ۔ ماؤنٹڈ پولیس کے سواروں کے پہروں کا حدود شہر سڑکوں پر مضافات کے گشت کا جو انتظام ہے وہ بدستور رہے گا اور اس پر پیشتر سے زیادہ مستعدی سے عمل کیا جائے گا ۔

چند سیلنی سے بیشتر کہ فی الحال کانسٹبلوں میں اس غرض سے اضافہ کر دیا جائے ۔ کہ موٹر گاڑیاں ۔ موٹر سائکلیں وغیرہ خواہ کرایہ کی ہوں ۔ ذاتی یا سرکاری حدود شہر کے اندر پندرہ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز نہیں چلائی جائیں گی اور حدود شہر کے باہر ریاست کے کسی حصہ میں تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز نہیں چلیں گی ۔ اگر کوئی ڈرائیور اس سے زیادہ تیز چلا رہا ہو تو کانسٹبل اس کا نمبر لکھ لے گا ۔ اور بذریعہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایسے کا جا میں رپورٹ کرے گا ۔ چونکہ حادثات اسی طرح ہوتے ہیں اور عام رعایا کی جان کا خطرہ ہے ۔ لہذا ایسے قصور پر سزائے جرمانہ ہوگی جو پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکرٹیری صاحبان بہادر کے پاس مرسلہ ۔ اور ایک نقل صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجدی جائے ۔ ایک نقل مطبع کو بغرض اندراج گزٹ بھیجی جاوے صدر احکام کی

دستخط نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مویشی خانہ جات وغیرہ دیہورہ ۔ ملک اسٹیشن رامپور ۔ پٹوائی کا معائنہ کیا گیا ۔ انتظام تسلی بخش نہیں ہے علاوہ بریں اکثر غیر حاضر پائے گئے ۔ اور زیادہ جانوروں کے پاس چارہ دیگر مقامات قلعی انتظام درست تھا ۔ لہذا حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے ۔

(۱) مویشی خانہ دیہورہ کا محرر غیر حاضر تھا جانوروں کے پاس چارہ وغیرہ کچھ نہ تھا اس قصور میں محرر مویشیخانہ دیہورہ کا ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے ۔

(۲) محرر مویشیخانہ ملک ڈھائی سال سے تعینات ہے ۔ اس قدر زیادہ زمانہ تک ایک جگہ رہنا مناسب نہیں معلوم ہوتا ۔ لہذا یہ محرر کسی دوسری جگہ پر تبدیل کر دیا جائے ۔ اور نیز اس امر کا بھی خیال رہے کہ محرر کو بہت عرصہ سے ایک جگہ تعینات ہیں ان کے باہم تبادلہ کر دیا جائے ۔

(۳) محرر مویشی خانہ اسٹیشن رامپور غیر حاضر تھا اور چارہ بھی جانوروں کے پاس نہیں تھا ۔ لہذا اس قصور میں نامبردہ پر ایک روپیہ (عہ ر) جرمانہ کیا گیا ۔

(۴) مویشی خانہ پٹوائی میں دیکھا گیا کہ جانوروں کے پاس بجائے گھاس کے بھوسہ موجود تھا اس قصور میں محرر پر ایک روپیہ (عہ ر) جرمانہ کیا گیا ۔

(۵) تھانہ گنج کو جو سڑک گئی ہے اس کے ایک کھمبے پر روشنی ہے اور ایک کھمبے پر روشنی نہیں ہے جس کا ہونا ضروری ہے ۔ ایسے موقعہ پر روشنی کا ہونا ضروری ہے لہذا کافی انتظام روشنی کیا جاسکے ۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ حسب صراحت بالا صدر سے جاری ہوں اور ایک نقل روبکار بغرض استعام صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب ولیعہد صاحب بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ مئی ۱۹۲۷ء

ملاحظہ کاغذات سے واضح ہوا کہ اس معاملہ کی ابتدا اس طرح سے ہوئی کہ سید ایوب تانگہ والا اپنا تانگہ شب میں سڑک پر سے لا رہا تھا۔ پیش دوکانات پنواڑیاں موڑ پر تانگہ ایک کشتی سے پنواڑی کے آلگا۔ پیر کشتی گرگئی اس وجہ سے تانگہ والے اور پنواڑیوں کے درمیان زبانی سخت کلامی ہوئی اور زد و کوب کی نوبت آئی اور فریقین سے اس طرح کی شورش اور یورش ہوئی جو باعث نقص امن ہوئی۔ کچھ عرصہ میں چوکی بازار بغرض اسد خان کا پولیس آگیا پولیس نے پہنچکر پنواڑیوں کے ساتھ اس قسم کی سختی کی جو اس کے فرائض کے خلاف تھی۔ بیانات اور نتیجہ تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس میں ہر فریق اور پولیس نے حسب صراحت ذیل حد اعتدال سے تجاوز کیا۔

(۱) تانگہ والے کا خود بیان ہے کہ میرا گھوڑا چکیلا تھا۔ اندرون شہر آبادی میں ایسا گھوڑا جس سے نقصان کا خطرہ ہو کرایہ کی سواری میں رکھنا قابل الزام ہے۔

(۲) پنواڑیوں کا مجتمع ہوکر اس طرح سے شورش کرنا بیز دوکانوں کے آگے کڑی کی کشتیاں اس قدر بڑھا کر لگانا کہ سواری سے ٹکر لگے۔ قابل الزام ہے۔

(۳) پولیس کا خلاف فرائض سختی کرنا بھی الزام سے خالی نہیں۔

لہذا منصلہ ذیل اس معاملہ میں تجویز کی جاتی ہے۔

(۱) سید ایوب تانگہ والے کا لائسنس ایک ماہ کے لئے ضبط کیا جائے۔ تانگہ بند رہے۔

(۲) جس قدر پنواڑی اس شورش میں شریک تھے ان پر دس دس روپیہ فی اسم جرمانہ کیا جائے۔ رقم جرمانہ میونسپلٹی سے وصول ہو اور بدیں میونسپلٹی سیاہ کر لیجائے اور ہدایت کے لئے حاضت کردی جائے کہ کشتیاں اس قدر بڑھا کر نہ لگائی جائیں جس سے سواری اٹکے۔

(۳) نوشہ خاں ہیڈ برخاست ہو چکا ہے۔ جس قدر کانسٹبل اس موقعہ پر ہمراہ ہیڈ کے تھے ان پر ایک ایک روپیہ فی اسم جرمانہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ مئی ۱۹۲۷ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے الطاف حسین خاں سب انسپکٹر تخمیناً ایک سال سے بوجہ مرض دائمی زیر رخصت ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے واضح ہے کہ سب انسپکٹر کی صحت کی امید نہیں لہذا حسب صراحت ذیل استعام منظور کیا جاتا ہے

(۱) صاحبزادہ سید الطاف حسین خاں بہادر انسپکٹر مشاہرہ دار ۶۵ ماہانہ برخاست ہو۔ اور بجائے سید الطاف حسین بہادر سید ضامن علی سب انسپکٹر مشاہرہ دار للعہ ماہانہ باضافہ دس ماہوار ۵۰ ماہوار تنخواہ پر مقرر ہو۔ پانچ روپیہ الاونس سید ضامن علی کا مسدود کیا جائے۔

(۲) شرف الدین خاں سب انسپکٹر بجائے سید ضامن علی مقرر ہو۔ تنخواہ موجودہ للعہ ماہوار ریزرو کی

(۳) محمد تقی سب انسپکٹر غیر مستقل مشاہرہ دار ۳۵ ماہوار مستقل سب انسپکٹر کیا جائے۔

(۴) موتی چند ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ ۱۵ اور فضیلت شاہ خاں ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ ۱۵ کی تنخواہوں میں پانچ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا جائے۔

(۵) فرزند علی کانسٹبل مشاہرہ دار ۸ باضافہ پانچ روپیہ [illegible] روپیہ پر ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے۔

(۶) الطاف رسول اور تفضل حسین کلرکوں کی موجودہ تنخواہوں میں ایک ایک روپیہ ماہوار اضافہ ہو۔ اس استعام میں ایک ہیڈ کانسٹبل کی خالی ہوئی ہے اس پر بھرتی کیا جائے۔

سر رشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء

ہر قسم کے گوشت کی نسبت عام طور پر شہر میں شکایت ہے لہذا آیندہ کے لئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ مذبح میں کوئی بھینس یا بھینسا ذبح نہ کیا جائے۔ گائے بیل بکری وغیرہ جو جانور ذبح کئے جائیں انہیں ہیلتھ افسر پہلے پاس کریں کہ آیا وہ اس قابل ہیں یا نہیں۔ اور اس کے بعد جانور کا گوشت پولیس و دستخط ہی سے جو ذبح نہ ہو [illegible] کم از کم تین [illegible] کی گول مہر [illegible] چند ضروری مقامات پر نصب کر دی جائے۔

سنا گیا ہے کہ قصاب بعض ذی حیثیت لوگوں کے مکان پر جانور لیجاکر ذبح کرتے ہیں۔ آیندہ کوئی اب جانور گھر پر ذبح کرنے کی اجازت نہیں ہے جس کے گوشت کا کوئی حصہ

براے فروخت ہو۔ کوئی افسر یا اہلکار ریاست بار بھی اس حکم سے مستثنیٰ نہیں ہو۔ ہیلتھ افسر دکانوں کا ملاحظہ کیا کریں گے اور اگر اس قسم کا کوئی حصہ بغیر مہر کے پایا جاوے تو قصاب کی رپورٹ کرکے اسے سزا دلائی جاوے۔ قربانی۔ صدقہ۔ خیرات وغیرہ کے لئے جو جانور ذاتی مکان پر ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور گوشت بازار میں فروخت نہیں ہوتا ان پر یہ شرائط عائد نہ ہوں گے۔ شادی بیاہ کے موقعہ پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کی اجازت حاصل کرکے جانور ذبح کئے جاویں گے۔ اس حکم کی خلاف ورزی پر صاحب موصوف سزائے جرمانہ کریں گے، جو پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان کے پاس بھیجی جاوے۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو مرسل ہو۔ بذریعہ منادی ڈھول صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شہر میں اعلان کرادیں۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجدی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ ڈاکٹر محمد عازم ہیلتھ افسر کی رخصت رعایتی ایک ماہ بسلسلہ سابقہ رخصت ۲۰ مئی ۱۹۲۶ء لغایت ۲۱ مئی ۱۹۲۶ء سے تین ماہ کی رخصت بلا تنخواہ منظور کی گئی۔

(۲) ڈاکٹر سید محمد اختر کا تقرر بجائے ہیلتھ افسر رخصتی کے تین ماہ کے لئے ۱۸ مئی سے بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہانہ امتحاناً منظور ہو۔ مدت امتحانی گزرنے کے بعد رپورٹ آنے پر نسبت مستقل حکم صادر ہوگا۔

(۳) ڈاکٹر امجد علی خاں کو سینیٹری انسپکٹر بمشاہرہ ۔۔۔ ماہانہ منظور کیا جاتا ہے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ایک سینیٹری انسپکٹر سند یافتہ تلاش کرکے کاغذات بھیجیں تنخواہ اس کی بھی ۔۔۔ ماہانہ ہوگی۔ شہر میں دو سینیٹری انسپکٹر شرقی و غربی ہونگے اور یہ دونوں ماتحتی ہیلتھ افسر کام کریں گے۔ حفظان صحت کے متعلق معروضہ بالا یہ تجویز منظور کی جاتی ہے لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کو بغرض اطلاع صاحب چیف میڈیکل بھیجدی جاوے۔ ایک نقل مطبع کو بغرض اندراج گزٹ مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء

نوازان صیغہ پولیس کی رخصت کے متعلق کوئی اطلاع اجلاس ہذا میں نہیں آتی۔ جس کی وجہ سے اجلاس کو نہیں معلوم ہوتا کہ کون ملازم پولیس کس زمانہ کے لئے رخصت پر ہے۔ اس کی اطلاع اجلاس میں آنا ضروری ہے لہذا حسب تفصیل ذیل تجویز کیجاتی ہے

(۱) انسپکٹران و سب انسپکٹران پولیس کی رخصت اجلاس ہذا سے منظور ہوا کریگی۔

(۲) ہیڈ کنسٹیبلوں کی رخصت ایک ہفتہ تک صاحب سپرنٹنڈنٹ منظور کریں گے۔ اور اطلاعی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجینگے اگر ایک ہفتہ سے زائد کی رخصت کی ضرورت ہوگی تو اجلاس ہذا سے منظور کی جائے گی

(۳) سپاہیان و کلرکان پولیس کی رخصت ایک ماہ تک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس دیسکتے ہیں جسکی اطلاعی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجینگے۔ اگر اس سے زائد رخصت دینے کی ضرورت پیش آوے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کرسکتے ہیں۔

(۴) تبادلہ وغیرہ بھی بقید منظوری اجلاس ہذا کے نہیں ہوں گے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا صدر سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرسل ہو۔ اور ایک نقل روبکار ہذا بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ مئی ۱۹۲۶ء

آج ہم نے دفتر صیغہ انہار کا ملاحظہ و معائنہ کیا۔ انجنیئر انہار، منیجر انہار و دیگر اہلکاران و اکاؤنٹنٹ وغیرہ موجود تھے۔ حالات معائنہ درج ذیل ہے۔

(۱) رجسٹر تزودات کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ ... تک صیغہ تزودات خزانہ سے صیغہ انہار نے وصول کی منجملہ اس کے ... کے حسابات تزودات روانہ ہوئے جن میں سے ... باقی ... سابقہ تزودات ہوئے بقیہ ... کی بابت کہا گیا کہ حسابات تیار ہوگئے ہیں خزانہ میں موجود ہیں لیکن خرچ میں نہیں پڑے ہیں	صاحب فائنینشل سکرٹری بہادر خزانہ کو تاکید کردیں کہ جو شدہ حسابات جلد خرچ میں ڈالے جائیں۔ تاکہ صفائی تزودات ہو

(۲) مجملہ رقم نزولات ... سے ... کے حسابات روانہ ہوکر ... کی رقم نزولات بذمہ صیغہ انہار باقی رہی	۲	صاحب سکریٹری بہادر انہار اس رقم کے حسابات تیار کرکے جلد روانہ کردیں تاکہ بعد کارروائی مجرائی صفائی نزولات ہوجائے۔
(۳) رجسٹر تحویل نقدی نزولات میں ... باقی ہیں۔ یہ رقم تحویلدار کے پاس نقد دفتر میں موجود نہ تھی کہا گیا کہ بوجہ پیرا نہ ہونے کے تحویلدار رقم اپنے مکان پر رکھتا ہے۔ تحویلدار کی دس ہزار روپیہ کی ضمانت ہے	۳	صاحب سکریٹری بہادر انہار غور کریں اگر ضرورت سمجھیں تو اس بابت مناسب تجویز کرکے کاغذات بھیجدیں۔
(۴) ایک نقشہ گوشوارہ آب پاشی ... لغایت ... ملاحظہ کے لئے پیش ہوا جس کے درمیانی سہ سال چھوڑ کر ... میں بہ نسبت ... رقبہ سیراب شدہ کے محصول کم محصول آبپاشی کی رقم علاوہ آمدنی متفرقات ... تفریق ہے جس کی شرح تخمینہ ... فی بیگھہ پڑتی ہے۔ اور ... میں بمقابلہ ... کے ... کم ہے جس کی شرح تخمینہ ... فی بیگھہ پڑتی ہے چار سال میں شرح آبپاشی کا اس قدر فرق ہوگیا	۴	صاحب سکریٹری بہادر انہار مفصل کیفیت لکھیں۔
(۵) قبض الوصول ... مارچ ۱۹۳۳ء آج ... تک داخل خزانہ نہیں ہوا ہے۔ دفتر میں موجود تھا جو اپریل کی ... تک داخل ہوجانا چاہئے تعجب ہے کہ خزانہ سے اپریل کی ... اور خالی قبض الوصول ماہ مارچ کس طرح پاس ہوگئی	۵	صاحب سکریٹری بہادر انہار اہلکار متعلق سے تحقیق دریافت کرکے اطلاع دیں۔
(۶) معلوم ہوا کہ انجینیر انہار اور ... انہار اپنا قیام ہیڈ کوارٹر پر رکھتے ہیں دورہ کم کرتے ہیں یہ طرز عمل ان کا صیغہ انہار کے لئے مفید نہیں ہے ان کو ضرور دورہ کرنا چاہئے۔ انجینیر انہار کو دورہ ہی کے لئے موٹر سرکاری ملا ہوا ہے۔	۶	صاحب سکریٹری بہادر انہار ایک نقشہ ان دونوں افسروں کے دورہ کا ... اپنے پاس نکالا کریں اور ایک نقشہ اجلاس ہذا میں بھیجا کریں اکثر دیکھا گیا کہ پانی نہ ملنے کی شکایت بھی ہر جانب ... شکایت کی صورت پیدا ہوئی
(۷) پرانی گولوں میں درختان خود رو بکثرت پیدا ہوگئے ہیں اور وہ گولیں پٹی ہوئی ہیں۔ نالائق آب پاشی ہیں جب تک کہ درختان قطع ہوکر گولیں صاف نہ ہوجائیں۔ آب پاشی ان سے نہیں ہوسکتی۔ معلوم ہوا کہ قطع درختان کی کارروائی صیغہ انہار سے بدیں وجہ معرض التوا میں ہے کہ قطع درختان کا معاملہ نازک ہے۔ بصورت مندرجہ بالا قطع درختان نہ ہونے سے حسب آب پاشی اور نقصان سرکار ہے اور وہ رقم جو گولوں کی کھدائی میں صرف ہوتی تھی رائگان جاتی ہے۔	۷	صاحب سکریٹری بہادر انہار اس جانب خاص طور سے توجہ کریں۔ قطع درختان کا مسئلہ نازک ہے تو اس کا مناسب انتظام کردیا جائے کہ جس قدر درختان کے قطع کا حکم ہو اس سے زیادہ نہ قطع ہونے پائیں۔ جس موقعہ پر قطع درختان کی ضرورت پیش آئی تو اس کی بابت مفصل رپورٹ آنا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل اس روبکار کی جز برائے اطلاع صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر انہار، صاحب فائننشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔ سررشتہ صدر سے اجرا میں رقمیں صحیح لکھی جائیں۔ مطبع سے بھی رقموں کا اندراج گزٹ میں صحت کے ساتھ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء

قیام دہرہ دون کے زمانہ میں ہمارے صیغہ جات متعلقہ کا کل کام دہرہ دون ہمارے پاس جائے گا۔ صرف جمع خرچ ہر صیغہ جات ماتحت کے جو نوٹ روانہ ہوں یا صدر و دیگر مجرائی کے لئے اجلاس ہمایوں بھیجی جائیں ان حسابات پر مثل سابق اپنی اپنی صیغہ سے جملہ سکریٹری صاحبان بہادر تا قیام دہرہ دون کارروائی کریں گے۔ یا اگر کوئی اور کام اشد ضروری ایسا پیش آئے جس کا طے کرنا بہت فوراً لازمی ہو سکریٹری صاحبان بہادر براہ راست اجلاس ہمایوں سے حکم حاصل کریں۔ اور رپورٹ اطلاعی ہمارے اجلاس میں دہرہ دون بھیجدیں۔

(۲) پولیس کے کاغذات بھی دہرہ دون جائیں گے۔ البتہ وہ ضروری کام جن کا طے ہونا بہت ضروری ہو اس کے کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے اجلاس میں بھیجیں گے اور وہ کاغذات یہاں سے طے ہوجائیں گے۔

ان کی اطلاع پوسٹ دیرہ دون جانے پاس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھیجیں گے
ان کا عذرات میں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جو ضمانتیں نہیں لگائیں گے
بلکہ فارم درست وہ ہوگا۔ جو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو سکریٹری صاحب بہادر
سے کرنا چاہئے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب
بریگیڈ کمانڈر بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل از اطلاع
گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۱ مئی ۱۹۲۶ء

گوشت شہر میں جن جن دکانوں پر بکتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ نہایت گندی
اور میلی حالت میں رکھے جاتے ہیں۔ مکھیوں کا گوشت پر بیٹھنا بھی زیادہ تر بیماریوں کا
باعث ہوتا ہے لہذا

حکم ہوا کہ

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شہر کی تمام گوشت بیچنے کی دکانوں کا ایک علٰحدہ رجسٹر
بنائیں۔ آیندہ سے اس قسم کی کوئی نئی دکان بغیر سکریٹری مذکور کی اجازت کے نہ کھولی جائے
گوشت جالی دار الماریوں میں رکھنا چاہئے یا ایسے کمرے یا کوٹھری میں جس کا دروازہ
جالی دار ہو۔ الماری وغیرہ کی تیاری کے دکاندار ذمہ دار ہوں گے۔ صاحب ملٹری
سکریٹری بہادر ایک خاص مدت کا تعین کر دیں جس کے اندر گوشت بیچنے والے
جالی لگوا لیں۔ اس مدت کے بعد وہ ان قصابوں کے لئے گوشت بیچنے کی ممانعت
کر دیں۔ جنہوں نے شرائط مندرجہ بالا پر عملدرآمد نہ کیا ہو۔ میونسپلٹی کی طرف سے
بذریعہ اشتہار و منادی عوام کو مطلع کر دیا جائے۔

لہذا حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب ملٹری
سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۱ مئی ۱۹۲۶ء

۱۹ مئی ۱۹۲۶ء کو ہم نے رات کی گشتی کے وقت زمرہ جات فوج کا معائنہ کیا اور

۲۰ مئی ۱۹۲۶ء کو گرانڈ پریڈ دیکھی۔ امور مفصلہ ذیل نوٹ کئے گئے۔

(۱) بعض افسران فوج سپاہیوں سے اردلی کا کام لیتے ہیں حالانکہ اس کے متعلق امتناعی احکام
جاری ہو چکے ہیں۔ آیندہ کوئی افسر سپاہیوں سے اردلی کا کام نہ لے۔ صاحب بریگیڈ
کمانڈر بہادر اردلی رکھنے کا دستور بند کرا دیں۔

(۲) افسر کمانڈنگ رامپور لانسرز لائن میں موجود نہیں تھے۔ معلوم ہوا کہ صاحب بریگیڈ
کمانڈر بہادر کے مکان پر گئے ہیں۔

افسران ذیل غیر حاضر تھے ان کی رخصت دو ہفتہ تک بند رہے اور شیٹ رول میں درج بھی
لکھی جائے۔

الف۔ لفٹنٹ محمد اللہ خاں

ب۔ رسالدار رفیق خاں

ج۔ جمعدار احمد خاں۔

(۳) فرسٹ انفنٹری میں افسران ذیل غیر حاضر تھے۔ دو ہفتہ تک ان کی رخصت بند رہے۔
اور شیٹ رول میں درج بھی لکھی جائے۔

الف۔ لفٹنٹ عبد الصمد خاں

ب۔ لفٹنٹ اصغر علی خاں

ج۔ جمعدار چمن خاں۔

(۴) جمعدار ضیاء اللہ خاں کی ڈیوٹی ڈی او تھی۔ ڈی او افسر کا فرض ہے کہ دن بھر ڈیوٹی کی
جگہ پر رہے اور رات کو گارد وغیرہ دیکھے۔ افسر مذکور کے شیٹ رول میں کام کی سستی
اور درج بھی دیا جانا لکھا جائے۔ یہ افسر ابھی تک باضابطہ جاتی نہیں ہوا۔ بلا
لئے اس ڈی او تی پر لگا دیا گیا ہے یہ بات سخت بے قاعدگی اور ڈسپلن کی خرابی ظاہر کرتی ہے

(۵) سکنڈ رامپور انفنٹری میں بھی ڈی او تی افسر کو ان کا ذمہ نہیں تھا۔ اس کے شیٹ رول
میں کام کی سستی اور درج بھی دیا جانا لکھا جائے۔ افسران ذیل غیر حاضر تھے دو ہفتہ تک
رخصت نہ دی جاوے اور شیٹ رول میں درج بھی لکھی جائے

الف۔ لفٹنٹ اکبر علی خاں

ب۔ جمعدار امیر احمد خاں۔

(۶) فوج کا ڈسپلن ابھی خراب ہے زیادہ سختی کی ضرورت ہے۔ حاضری کا رجسٹر غلط تھا آیندہ
انفنٹریوں میں پلاٹون پلاٹون اور رسالوں میں ٹروپ ٹروپ کا علٰحدہ رجسٹر ہوتا رہے
رکھا جائے افسران کمانڈنگ کو زبانی سمجھا دیا گیا ہے۔ ایجوٹنٹ رپورٹ جمعہ
دینگے ہارے کی حاضری غیر حاضری بھیجی کے اجلاس ہذا میں روانہ کیا کرے۔

(۷) قواعد پریڈ ابھی کچی ہے نیز ان کی مدت دی جاتی ہے اس عرصہ میں افسران کی

پوری کوشش کرکے درست کریں۔ گو کہ کمپنی کے افسران سپاہیوں کے مقابلہ میں کمزور ہیں اپنی لیاقت بڑھانے کی کوشش کریں اور فرسٹ انفنٹری میں ایک بار ایک افسر کام سیکھنے کے لئے بھیجا جایا کرے۔ چنانچہ کی ٹریننگ افسر کے

(۸) حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے افسران فوج کیلئے گرمائی اجازت جنگل حاصل کی گئی تھی جسکا نتیجہ یہ ہے کہ اب بھی غیر حاضری بند نہیں ہوتی اگر آئندہ یہی صورت قائم رہی تو سختی سے تدارک کیا جائیگا اور رخصت بالکل بند کردی جائے گی

(۹) تقریباً ایک ہفتہ کا عرصہ ہوا کہ ہم نے سرکار دو دستدار کی منظوری سے افواج کے قواعد درستی کے متعلق ہیکلیم جاری کی تھی جو کمزوریاں اسمیں بتائی گئی ہیں۔ انہیں سے بعض ابھی تک درست نہیں ہوئیں۔ مثلاً یہ کہ افسران کرچ کی سلامی میں بدستور کمزور ہیں۔ اسطرف مزید توجہ کیجاوے بعض کی ٹریننگ افسران تک ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں نہیں جانتے اگر ان کی یہ حالت ہے تو معمولی افسروں سے کیا توقع ہوسکتی ہے۔

(۱۰) چونکہ آج اوسطی کو سپاہیوں نے کام اچھی طرح انجام دیا ہے لہذا ۲۱ و ۲۲ مئی کے لئے پریڈ کی رخصت دی جاتی ہے۔

(۱۱) چونکہ گرمی بہت ہوگئی ہے اور لو چلتی ہے سپہر کی پریڈ معاف کی جاتی ہے موسم تبدیل ہونے پر پھر ہوا کرے گی لیکن صبح کو پونے چھ بجے سے آٹھ بجے تک پریڈ ہوا کرے۔

نوٹ بجنسہ دفتر کے احکام میں سپاہیان کی تکلیف کے خیال سے دیر تک [illegible]

(۱۲) ہمارے دہرہ دون جانے پر جملہ زمرہ جات افواج میں کام بدستور ہوتا رہے ممکن ہے کہ ہم وقتاً فوقتاً بلا اطلاع رامپور آکر دیکھیں۔ احکام خلاف ورزی پر اسوقت سخت سزا دی جائیگی لہذا

حکم ہوا کہ

صادر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا صاحب بریگیڈ بہادر کے پاس برائے [illegible] اور ایک نقل میں گزٹ کی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدر ریاست رامپور نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حسب تجویز ولیعہد بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو خفیہ فروشان کے زیر دفعہ ۶۰ تعزیرات ہند کی سماعت کا اختیار دیا جاتا ہے۔ ایک نقل اس حکم کی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو اصل کاغذ بغرض کارروائی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

۲۳ مئی ۱۹۲۶ء
حسب الحکم
دستخط صاحب چیف سکریٹری

ملاحظہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض عرض
جناب عالی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری و جوڈیشل

درجہ دوم کے اختیارات حاصل ہیں جس میں چھ ماہ کی سزا اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کرسکتے ہیں۔ تعزیرات ہند کی دفعہ ۶۰ متعلق مندرجہ بالا عملی ہو جس کے تحت ہیں یہ مضمون بھی آتا ہے کہ خفیہ فروشان اپنے مسکن سے بلا اطلاع کہیں نہ جائیں اس دفعہ کی کارروائی کی آبکاری میں اکثر ضرورت رہتی ہے کیونکہ جملہ خفیہ فروشان شہر کا نام درج رجسٹر ہے اور وہ اکثر بلا اطلاع غیر حاضر ہو جاتے ہیں۔ اور ان کا چالان زیر دفعہ ۶۰ ہوتا ہے لیکن وہ چالان دوسرے مجسٹریٹوں کے پاس جاتے ہیں ایسی صورت میں ضرورت ہے کہ دفعہ ۶۰ کا چالان بھی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے پاس جائے۔ اس لئے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ خفیہ فروشان کے چالان زیر دفعہ ۶۰ کی سماعت کے اختیارات بھی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو مرحمت فرمائے جائیں۔ اس صورت میں اختیارات کی توسیع نہیں ہے اختیارات ان کے وہی درجہ دوم کے رہیں گے۔ صرف دفعہ ۶۰ کا چالان متعلق خفیہ فروشان وہ سماعت کریں گے۔ آفتاب دولت و اقبال برترقی باد۔

دستخط نواب ولیعہد بہادر ۲۰ مئی ۱۹۲۶ء

نقل حکم اجلاس نواب ولیعہد بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس حکم کی مع نقل عرضداشت و نقل اجلاس ہمایوں صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جاوے۔ ۲۰ مئی ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدر ریاست رامپور نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تجویز منظور ہے۔ پوری نقل اس تجویز کی مع حکم ہذا صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس اور اصل کاغذ نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو بقیہ احکام اجلاس نواب ولیعہد بہادر سے جاری ہوں گے۔

۲۰ مئی ۱۹۲۶ء حسب الحکم صاحب چیف سکریٹری
دستخط

ملاحظہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض عرض
جناب عالی موجودہ حالت میں شہر کی کچھ بازاریں متعلق میونسپلٹی ہیں اور کچھ صیغہ مال سے متعلق ہیں۔ ایک ہی کام کے لئے دو صیغوں سے انتظام عمل ہے اس لئے ترقی خواہ نے بنظر اصلاح کارپردازان عالی دام اقبالہم و ملکہم پیش کرنے کے لئے یہ تجویز مرتب کی ہے کہ حدود میونسپلٹی کی جتنی بازاریں ہیں وہ بازاریں متعلق میونسپلٹی فرمائی جائیں۔ میونسپلٹی تجویز کرنے کی نوبت نہیں آئی [illegible] ریونیو سکریٹری بہادر نے [illegible]

(۱) [illegible] گنج [illegible]

(۹) نزول (۱۰) گنج قدیم (۱۱) رسد خاص (۱۲) نزخنامہ۔ ترقی خواہ کو تنظیم اصولی کام میں صیغہ جات کے پہلے سے اختلاف نہیں ہے صرف نمبر ۵ رسد دیہوں و نمبر ۸ اشٹیک رسد خاص باغ۔ یہ کام خاص تحصیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ البتہ بشرط ضرورت تحصیلدار میونسپلٹی سکریٹری۔ اور صاحب سپرنٹنڈنٹ روبکاری سے مدد لے سکتے ہیں اور نمبر ۱۲ نزخنامہ۔ اسکی بابت خود صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی رائے ہے کہ تحصیل سے مرتب ہو۔ ان ہر سہ کام کے علاوہ بقیہ کام منتقل فرمادیا جائے۔ جسکی بابت حسب صراحت ذیل ترقی خواہ تحریر ہے۔

(۱) جملہ چنگیں جو حدود میونسپلٹی کے اندر ہوتی ہیں وہ متعلق میونسپلٹی فرمائی جائیں۔

(۲) صیغہ نزول میں کل تہ بازاریاں رجوع سے قبل بعض میونسپلٹی میں تھیں، وہی اور آڑھتہ گندم شکر گڑ تمباکو نمک۔ دوکانات سکری۔ جو پہلے سے نزول میں ہیں۔ یا متعلق میونسپلٹی ہیں وہ کل اور مسٹن گنج۔ گنج قدیم یا اور وہ بقیہ کام (جو پہلے نزول میں ہیں) جو پہلے کچا صیغہ نزول میں شامل جا ہیں۔ اور یہ صیغہ جات ترقی خواہ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی ماتحتی میں اس صیغہ کا کام صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کریں۔ اور آمدنی اس صیغہ کی اسی صیغہ یعنی نزول کے نام سے بے داخل ہو۔ جو عملہ صیغہ نزول کا اسوقت موجود ہے وہ علاوہ اپنے بجٹ کے صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے پاس منتقل فرما دیا جائے۔ صیغہ میونسپلٹی کا ہیلتھ افیسر بحیثیت حفظان صحت کل اشیائے خوردنی خواہ وہ تہ بازاریوں میں فروخت ہوں یا چنگیوں میں یا معمولاً بازاروں میں مثلاً دودھ۔ مٹھائی۔ پھل۔ ترکاری۔ پانی۔ سوڈا برف وغیرہ کے نگرانی کرے گا۔ اور یہ چیزیں میونسپلٹی کے تحت میں رہیں گی۔ اور گھی آڑھتہ شکر غلہ گڑ وغیرہ جو نزولی اشیا ہیں ان کی رپورٹ اجلاس ہذا میں آئیگی اور محکمہ نزول کے ذریعہ اسی رپورٹ پر کارروائی مناسب ہوگی۔ آفتاب دولت برترقی باد

حکم ترقی خواہ۔ دستخط نواب ولیعہد بہادر
مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء

نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک عرضداشت و نقل حکم اجلاس ہمایوں و نقل حکم ہذا صاحب ریونیو سکریٹری بہادر، صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کیلئے مطبع بھیجی جاوے ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء

دستخط نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۳ مئی ۱۹۳۶ء

بنظر مناسب حکم ہوا کہ

حسن رضا خاں عرف جھنڈا خاں انسپکٹر مویشی خانہ جات کا ۵ روپیہ ماہوار الاؤنس سواری مقرر ہو۔ کیونکہ گشت مویشی خانہ جات کی حالت میں سواری کی ضرورت ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل اندراج گزٹ ہو۔

دستخط نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ مئی ۱۹۳۶ء

عترت حسین کانسٹبل متعلقہ محافظ خانہ ۱۵ روپیہ ماہانہ تنخواہ پا رہا ہے جو ہیڈ کانسٹبلی کی آمد سے زیادہ ہے۔ ملاحظہ شیٹ رول سے واضح ہوا کہ نامبردہ ۵ ماہانہ کا کانسٹبل تھا لیکن بحکم ۱۱ مئی ۱۹۳۶ء اجلاس ہمایوں دس روپیہ ماہوار الاؤنس بصورت خاص مقرر ہوا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

۱۰ روپیہ ماہوار کا نامبردہ کو سب انسپکٹر کیا جائے اور پانچ روپیہ ماہوار علاوہ الاؤنس ملے۔ تنخواہ وہی ۱۵ رہیگی صرف درجہ بدل جائیگا۔ ہیڈ کانسٹبلی سے سب انسپکٹر ہو جائیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اعمال نامہ صیغہ پولیس کو واپس ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدر یار رپورٹ نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض جناب عالی۔ ترقی خواہ نے محکمہ میونسپلٹی کے متعلق جن قوانین کا نفاذ کیا ہے ان کے مقدمات کثیر تعداد میں ہوا کریں گے اور موجودہ مجسٹریٹ صاحبان کے پاس پہلے ہی کام کافی سے زیادہ ہے۔ اسلئے وائس چیرمین اور چیف کے اسٹنٹ کے سوا حق تابعدار کی تجویز ہے کہ ممبران میونسپل بورڈ میں سے ایک ممبر کو آنریری مجسٹریٹ بناکر تھرڈ کلاس مجسٹریٹی کے اختیارات عطا فرما دیئے جائیں تاکہ علاوہ تمام مقدمات کی سماعت کرسکیں۔ یا ان بے عنوانیوں پر سزا کا حکم نافذ کرسکے جو بازار میں فروخت ہونے والی اشیائے خورد و نوش کے متعلق ہیلتھ افیسر کی رپورٹ پر عمل میں آئیں۔ قانون کو ڈیان کرایہ میونسپل ایکٹ و ضوابط کو گاڑیوں کے ساتھ روشنی ہونے۔ تعین رفتار موٹرس دفعہ ۱۲ پولیس ایکٹ دفعہ جو راستہ یعنی شاہراہ میں رکاوٹ وغیرہ ہونے سے متعلق ہے سڑک پر بائیں ہاتھ گاڑی چلانے پیدل گیر کے گوڈ پر چلنے اور رول آف دی روڈ یعنی شاہراہوں پر چلنے کے ہدایات

شاہی پولیس کے تبدیل کے متعلق جو روبکار اجلاس ہذا سے جاری کئے گئے ہیں یا وقتاً
فوقتاً جاری کئے گئے ہیں ان کی خلاف ورزی پر سزا دینے کے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
کو درجہ دوم کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ تمام مقدمات ان کے اجلاس میں
دائر ہوں وہ درجہ سوم کے مقدمات آنریری مجسٹریٹ کے حوالے کردیں اور درجہ دوم
کے مقدمات کی خود سماعت کریں۔ اہم مقدمات سے مقدمات بقیہ دفعات پولیس ایکٹ
سے تا بعدار خود سنا کرے۔ آنریری مجسٹریٹ کے فیصلہ جات کا اپیل صاحب ملٹری
سکریٹری بہادر سماعت کریں۔ ان کی نگرانی (اگر ہو) اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
کے فیصلہ کا اپیل اجلاس ہذا میں دائر ہو۔ آنریری مجسٹریٹ کا انتخاب تابعدار خود
کرے۔ آفتاب دولت و اقبال درخشاں رہے۔ معروضہ ۲ مئی ۱۹۲۲ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر ۔ تبدیل خوارہ

نقل حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر میونسپلٹی میں ایک آنریری مجسٹریٹ کا تقرر نواب ولیعہد بہادر
کے انتخاب سے منظور کیا جاتا ہے جسکو درجہ سوم کے اختیارات حاصل ہونگے
اور وہ ان تمام مقدمات کی سماعت کریگا جو قوانین و ضوابط مفصل ہذا کے تحت میں دائر
ہوں۔ میونسپل ایکٹ۔ قانون کرایہ گاڑیان۔ دفعہ ۳۴ پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء
دفعات تعزیرات ہند اور احکام مجریہ اجلاس نواب ولیعہد بہادر متعلق ہدایات
بابت گاڑیان وقت شب۔ تعین دستارہ و روشنی آمد و رفت و غیرہ۔

نوٹ نمبر ۱۔ در آئندہ جو احکام متعلق محکمہ میونسپلٹی نواب ولیعہد بہادر جاری
کریں گے وہ بعد منظوری اجلاس ہمایوں میونسپلٹی کے جس محکمہ کے متعلق
ہوں گے اس محکمہ کے قانون کا جزو سمجھے جائیں گے۔ اور اگر میونسپلٹی کے کسی
جدید محکمہ کے متعلق کچھ احکام جاری ہوں گے تو وہ بعد منظوری اجلاس
ہمایوں قانون مختص المقام کے تحت میں سمجھے جائیں گے

نوٹ نمبر ۲۔ دفعات تعزیرات کے متعلق وہ مقدمات دائر ہوں گے جن میں جرم
متعلق قوانین میونسپلٹی کیا جائے۔

(۲) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو جن کے سپرد محکمہ میونسپلٹی ہے درجہ دوم کے
اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ تمام مقدمات ان کے اجلاس میں دائر ہوا کریں گے
جن میں سے وہ اختیارات درجہ سوم کے مقدمات آنریری مجسٹریٹ کے سپرد
کرسکتے ہیں اور خاص درجہ دوم کے اختیارات کے مقدمات کی خود سماعت
کریں گے اور پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۳۴ کے علاوہ بقیہ دفعات کے مقدمات
نواب ولیعہد بہادر سماعت کریں گے اور دیگر قوانین متذکرہ بالا کے تحت میں
جو مقدمات مجسٹریٹ درجہ سوم یا دوم کے اجلاس میں زیر تحقیقات ہوں گے
ان میں جسکو نواب ولیعہد بہادر اہم خیال کریں گے خود اپنے اجلاس میں منتقل کرسکتے ہیں

(۳) آنریری مجسٹریٹ کے فیصلہ کا اپیل سزا یا نگرانی رہائی (جیسی صورت ہو)
صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سنیں گے اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
کے فیصلہ کا اپیل ہر قسم یا نگرانی، یا اپیل براہ راست (جیسی صورت ہو) نواب ولیعہد بہادر
کے اجلاس میں دائر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا الغرض کاروائی و اجرائے احکام نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں
مرسل ہو۔ ایک نقل صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو فقط

حسب الحکم

دستخط جناب چیف سکریٹری بہادر

نقل حکم اجلاس نواب ولیعہد بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک ایک نقل ہر ضمیمہ اشت و روبکار
اجلاس ہمایوں و نقل حکم ہذا جملہ سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس اور ایک
نقل صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جائے۔
آنریری مجسٹریٹ کا انتخاب کر کے بعد میں حکم جاری کیا جائے گا۔

۲۵ مئی ۱۹۲۲ء

دستخط جناب نواب ولیعہد بہادر